زمانہ اپنی ہر کروٹ میں لاکھوں رنگ بدلتا ہے
مگر اس کو بھی حسرت ہے کہ ہو گرگٹ نہیں سکتا
(حضرت امیر شریعت قدس سرہٗ)

# الہامی گرگٹ

یعنی

متنبی قادیان کے مختلف بہروپ

مرتبہ


مولانا ابوالبشیر صاحب عرفانی (علامہ مولوی فاضل)
صدر مجلس تحفظ ختم نبوت احمد پور شرقیہ



عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ۔ ملتان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# پیش لفظ

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے سیکون فی امتی ثلاثون کذابون کلھم یزعم انہ نبی اللہ وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی ۔ یعنی میرے بعد تیس کے قریب جھوٹے مدعی نبوت ظاہر ہوں گے اور حافظ ابن حجرؒ شارح بخاری نے فتح الباری میں ایک روایت امام بیہقی سے نقل کی ہے جس میں جھوٹے مدعیانِ نبوت کی تعداد ستر بتلائی گئی ہے ۔ دونوں روایتوں کو تطبیق دیتے ہوئے شارح بخاری فرماتے ہیں گرے پڑے احمق ، بے عقل اور دماغی توازن کھونے والے تو ستر کے قریب ہوں گے لیکن جن کا فتنہ امت کو پریشان کرے گا وہ تیس کے قریب ہیں ۔ ہمارا الیقین ہے کہ مرزا قادیانی ان تیس دجالوں میں ایک ہے جس کے فتنے نے امت مسلمہ کو پریشان کر رکھا ہے خدا تعالیٰ مسلمانوں کو ان فتنوں سے محفوظ فرمائے ۔ آمین ۔

قبل ازیں یہ رسالہ " الہامی گرگٹ " کے نام سے شائع ہوا تھا ۔ ہماری مجلس احمد پور شرقیہ کے امیر نے لکھا تھا فوری طور پر ایک ہزار طبع کرایا گیا تھا چند دنوں میں وہ ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اگرچہ اس موضوع پر ہمارے اکابر مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے دعاوی مرزا کے نام سے ایسے ہی حضرت

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی رحؒ نے بھی اسی نام سے لکھا تھا لیکن ہمارے محترم بھائی عرفانی نے اس میں جو دلچسپی پیدا کی وہ اس کے نام سے ظاہر ہے اب دوبارہ اسے لکھ کر ملتان سے شائع کیا جا رہا ہے ۔ پہلے یہ رسالہ اس وقت شائع کیا جا رہا تھا جب قادیانی فرقہ سرکاری طور پر مسلمان کہلاتا تھا مگر اس وقت سرکاری طور پر بھی قادیانی غیر مسلم قرار دیئے جا چکے ہیں ۔ قادیانی سربراہ مرزا غلام احمد کے درج ذیل عقائد باطلہ اور دعاوی کفریہ کی وجہ سے انہیں غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا ہے ۔ امت مسلمہ کے مسلّمہ بزرگ امام الائمہ سراج الامۃ حضرت نعمان بن ثابت الملقب بابی حنیفہ رحؒ کا رو لنگ ہے جس کو شرح فقہ اکبر میں علامہ علی قاری رحؒ نے بایں الفاظ نقل کیا ہے دعوی النبوۃ بعد نبینا صلی اللہ علیہ وسلم کفر بالاجماع ۔ ترجمہ :- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بالاتفاق دعویٰ نبوت کفر ہے (شرح فقہ اکبر)

قارئین کرام یہ سن کر تعجب کریں گے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مسیلمہ کذاب سے لے کر مسیلمہ پنجاب مرزا غلام احمد قادیانی تک کئی لوگ مدعی نبوت " الوہیت "، مسیحیت ۔ مہدویت اور مظہریت کے دعاوی کرنے والے گذرے ہیں اور اس سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ ہے کہ خود متنبیٔ قادیان کے اُمتیوں میں چودہ عدد مدعیانِ نبوت و مہدویت ظاہر ہو چکے ہیں جن کے نام ہم پوری تفصیل کے ساتھ آخر کتاب میں سنہ وار درج کر رہے ہیں ان کا اجمالی تذکرہ اور تعداد حسب ذیل ہے :-

۱- مسیلمہ کذاب سے لے کر مرزا غلام احمد تک ۳۱ ، افراد مدعی نبوت گذرے ہیں ۳۲ واں مرزا غلام احمد ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مرزا قادیانی تک سات جھوٹے مدعی مسیحیت گذرے ہیں ان میں مرزا قادیانی آٹھواں



ہے ۔

۲- نیز سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر مرزا قادیانی تک چار عدد خدائی کا دعویٰ کرنے والے گذرنے ہیں پانچواں مرزا غلام احمد ہے ۔

۳- اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مرزا قادیانی تک چار آدمی مظہر خدا ہونے کہ مدعی گذرے ہیں پانچواں مرزا غلام احمد قادیانی کا نمبر ہے ۔

۴- نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سے مرزا قادیانی تک ۹ - آدمی مدعی مہدویت گذرے ہیں ان میں دسواں نمبر مرزا قادیانی کا ہے ۔

۵ - ایسے ہی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سے مرزا قادیانی تک چار اشخاص مامور من اللہ ہونے کے مدعی گذرے ہیں مرزا قادیانی کا نمبر پانچواں ہے ۔

۶ - اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سے مرزا تک ایک عدد مظہر فاطمہ ہے ۔

کل تعداد ان کی ۶۱ ہوتی ہے ۔

مرزا غلام احمد کے بعد سے سنہ ۱۹۸۳ء تک ۔

۷- دس آدمی مدعی نبوت گذرے ہیں ان میں اکثر مرزا غلام احمد کے مرید ہیں

۸- ایسے ہی مرزا قادیانی سے اب تک مدعی مسیحیت ۲ ہیں ۔

۹- ایسے ہی مرزا قادیانی کے بعد سے اب تک ۱۹۸۳ء تک مظہر یوسف ہونے کے مدعی دو ۲ ہیں ۔

۱۰- نیز اسی طرح مرزا قادیانی کے بعد اب تک پیروان مرزا قادیانی سے دو ۲ عدد مامور من اللہ ہونے کے دعوے دار ہیں ۔

۱۱۔ مزید مرزا قادیانی کے بعد سے اس وقت تک ۱۹۸۳ء تک چار عدد مدعی مہدویت گزرے ہیں اور یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

نوٹ:۔ یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے۔ جتنے بھی جھوٹے مدعی نبوت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سے اب تک گزرے ہیں سب نے ایک دعویٰ کیا ہے۔ یا دو دعوے کئے ہیں لیکن ہمارے دور کے مسیلمہ پنجاب نے ستر دعاوی کئے ہیں چونکہ کسی ایک دعویٰ پر انہیں قرار نہیں اس لیے ہم نے اس رسالہ کا نام الہامی گرگٹ رکھا ہے جیسے گرگٹ رنگ بدلتا ہے ایسی ہی مرزا صاحب نے دعاوی بدلے ہیں۔ اس لیے ہم نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کا شعر اس پر فٹ کیا ہے۔

زمانہ اپنی ہر کروٹ میں لاکھوں رنگ بدلتا ہے
مگر اس کو بھی حسرت ہے کہ ہو گرگٹ نہیں سکتا

(از سواطع الالہام)

مرتبہ:۔ سید ابوذر بخاری ملتان

احقر الانام
عبدالرحیم اشعر ناظم تبلیغ
مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان
جنوری ۱۹۸۴ء



یوں تو مہدی بھی ہو، عیسیٰ بھی ہو، سلمان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

---

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ وعلیٰ اصحابہ الذین اوفوا عہدہٗ

اما بعد!

عقیدۂ ختم نبوت اسلام میں اساسِ دین کا درجہ رکھتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی تاویل اور ردوبدل کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں چنانچہ حضرات خلفاءِ راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے لے کر اسلام کی تیرہ سو سالہ تاریخ شاہد ہے کہ کبھی کسی مدعی نبوت کو برداشت نہیں کیا گیا۔ دین مبین کی جس عمارت کو قرآن کریم ایسی مکمل کتاب اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخر الاولین والآخرین، رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین، خاتم النبیین کی ذاتِ گرامی سے کامل و اکمل کیا گیا تھا، تاریخ اسلام میں جب کبھی کسی کاذب اور دجّال نے اس طرف نگاہ اٹھائی تو عمائدین اسلام نے اس سے ظلّی و بروزی کا سوال کئے بغیر بدبخت کو ٹھکانے لگا دیا، اور ایسی زبان کو ہمیشہ کے لئے خاموش کر دیا۔

# متنبئ کادیان

اسلامی تاریخ میں یہ المناک حادثہ ہے کہ ایک جھوٹا مدعی
نبوت انگریزی دور میں " **انگریز کا خودکاشتہ پودا** "
بن کر اٹھا۔ انگریز کے سایہ شفقت میں پروان چڑھا اور عقائد
باطلہ ایجاد کرکے وہ گل کھلائے کہ الامان والحفیظ

کادیان ضلع گورداسپور کا ایک قصبہ ہے، ناظرین کرام
یہ پڑھ کر حیران ہوں گے کہ یہ جھوٹا مدعی نبوت مسلمۂ پنجاب
دراصل ایک دیہاتی زمیندار کا بیٹا تھا جو ابتداءً کچہری میں
قلیل تنخواہ پر ملازمت کرتا تھا۔ پیٹ کے دوزخ کو بھرنے
کے لئے امتحان مختاری میں بیٹھا مگر بدقسمتی سے فیل ہو کر
تلاش روزگار میں کچھ مدت سرگرداں رہا۔ پھر تبلیغِ اسلام
کے نام پر چندہ جمع کرنا شروع کردیا اور مبلغ اسلام کا روپ
دھار لیا۔ اور جب کچھ چندہ کی فراوانی ہوئی تو اور قدم
بڑھاکر مبلغِ اسلام سے ترقی کر کے مجدّد دین ہونے کا
دعویٰ کیا۔ جب انگریز کی مہربانیوں سے حالات اور سازگار
ہوئے تو رسول اور خاتم الانبیاء بن بیٹھا اپنی روحانیت
کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے (العیاذ باللہ)
بڑھ کر بتایا۔ کادیان کو رسول کی تخت گاہ قرار دیا اور
اپنی بیوی کو ام المومنین کہلوایا۔ غرضیکہ تمام خصوصیات نبوی
علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر ڈاکہ مارا۔ یہی نہیں بلکہ عقائد



باطلہ میں اور آگے بڑھے اور اپنے آپ کو خدا بلکہ خدا کا
باپ کہلوانا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ آخر عمر میں کرشن اوتار اور
جے سنگھ بہادر بھی بن بیٹھا۔ چنانچہ تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ جسے
مرزائی صاحبان صحیفۂ آسمانی خیال کرتے ہیں، ہمارے اس دعویٰ
پر گواہ ہے:-

" مارچ ۱۸۸۲ء میں مرزا غلام احمد نے دعویٰ
کیا کہ انھیں الہام ہوا ہے اور اللہ تعالےٰ نے ایک
مقصد تفویض کیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں گویا
وہ مامور من اللہ ہیں۔ ۱۸۸۸ء میں انھوں نے پھر
ایک الہام کی بنا پر اپنے مؤیدین سے بیعت کا
مطالبہ کیا۔ ۱۸۹۱ء کے اواخر میں مرزا صاحب کو پھر
الہام ہوا کہ یسوع ناصری (عیسیٰ ابن مریم) نہ صلیب پر فوت
ہوئے، نہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے، بلکہ جب وہ
صلیب پر زخمی ہوگئے، تو ان کے شاگردوں نے انھیں
اسی مجروح حالت میں صلیب پر سے اتار لیا اور ان
کے زخموں کا علاج کیا۔ اس کے بعد وہ کشمیر چلے گئے
اور وہیں طبعی موت مرگئے۔ یہ عقیدہ غلط ہے کہ وہ
قیامت کے قریب اپنے اصلی جسم عنصری کے ساتھ دوبارہ
ظاہر ہوں گے۔ ان کے دوبارہ ظہور کا وعدہ کا مطلب
صرف یہ ہے کہ عیسیٰ بن مریم کے صفات و اخلاق
رکھنے والا ایک اور شخص امت محمدیہ میں پیدا ہوگا۔

یہ وعدہ پورا ہو چکا ہے اور مرزا غلام احمد ہی وہ
مثیل عیسیٰ اور مثیل مسیح موعود واقع ہوئے ہیں۔ اس
عقیدہ کی اشاعت پر مسلمانوں میں اضطراب پیدا ہو گیا۔
کیونکہ یہ اس عام مسلمہ عقیدہ کے منافی تھا کہ عیسیٰ
ابن مریم جسم عنصری کے ساتھ آسمان سے اُتریں گے
چنانچہ علمائے دین نے اس کی شدید مخالفت شروع
کر دی۔ اس کے بعد مرزا صاحب نے "مہدی موعود"
ہونے کا دعوے بھی کیا اور اعلان کیا کہ میں ایسا
مہدی نہیں جو جنگ و خونریزی میں مصروف ہو جاؤں
بلکہ میں مہدی معقول ہوں اور دلائل و براہین کی قوت
سے اپنے مخالفین کو مغلوب کروں گا۔ اس نئے دعویٰ
سے مرزا صاحب کی مخالفت زیادہ بھڑک اٹھی اور
علمائے دین ان کے خلاف کفر کے فتوے صادر کرنے
لگے۔ ۱۹۰۰ء میں مرزا صاحب نے ایک اور عقیدے
کا اظہار کیا کہ آج کے بعد جہاد بالسیف کا قصہ ختم ہے
اب جہاد اسی پر موقوف ہے کہ مخالف کو دلیل و برہان
سے قائل کرنے کی کوشش کی جائے۔ ۱۹۰۱ء میں
مرزا صاحب نے ظلّی نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور
"ایک غلطی کا ازالہ" کے عنوان سے ایک اشتہار شائع
کیا جس میں بتایا گیا کہ ختم نبوت کے عقیدے کا مطلب
یہ ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال



کے بعد کوئی ایسا نبی پیدا نہ ہو گا، جو کسی نئی
شریعت کا حامل ہو لیکن کسی غیر تشریعی نبی کا ظہور
عقیدۂ ختم نبوت کے خلاف نہیں ہے۔ نومبر ۱۹۰۴ء
میں مرزا صاحب نے سیالکوٹ کے ایک جلسہ عام میں
"مثیل کرشن" ہونے کا دعویٰ بھی کیا۔!"
(رپورٹ تحقیقاتی عدالت مقرر کردہ (زیر پنجاب ایکٹ ۲
۱۹۵۴ء) برائے تحقیقات فسادات پنجاب ۱۹۵۳ء ص ۹۰۸

---

اس مختصر پمفلٹ میں مرزا صاحب کے چند دعاوی نمبروار
خود ان کی تصانیف سے مع حوالہ صفحات نقل کئے گئے ہیں۔ حوالہ
غلط ثابت کرنے والوں کو منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔
چنانچہ اب مرزا صاحب کے دعاوی باطلہ اور عقائد کفریہ
ملاحظہ ہوں۔

## میں مبلغ اسلام مامور من اللہ اور مصلح ہوں

یہ عاجز مؤلف براہین احمدیہ حضرت قادر مطلق جل شانہ
کی طرف سے مامور ہوا ہے کہ نبی اسرائیلی مسیح کے طرز پر
کمال مسکینی و فروتنی اور غربت اور تذلل و تواضع سے اصلاح
کے لئے کوشش کرے۔ (خط مندرجہ مقدمہ براہین احمدیہ ص ۸۲
طبع اول

## ۲۔ "میں مجدّد ہوں"

وہ مسیح موعود جو آخری زمانہ کا مجدّد ہے وہ میں ہی ہوں (حقیقۃ الوحی ص۱۹۴، انجام آتھم ص۵۵، تریاق القلوب ص۱۳۶ ط۲، ازالہ اوھام خورد ص۱۵۴، کلاں ص۶۸ ط۵ حمامۃ البشریٰ ص۱۱، تحفہ کلاں ص۵۳)

## ۳۔ "میں محدّث ہوں"

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ عاجز خدا تعالےٰ کی طرف سے امّت کے لئے محدث ہو کر آیا ہے۔
(توضیح المرام مطبوعہ لاہور ص۱۹، ازالہ اوھام ص۱۷۶، حمامۃ البشریٰ ص۵۳

## ۴۔ "میں امام زماں ہوں"

میں لوگوں کے لئے تجھے امام بناؤں گا۔ تو ان کا رہبر ہوگا اور وہ تیرے پیرو!
(حقیقۃ الوحی ص۷۹۔ ضرورۃ الامام ص۲۶۔ کتاب البریہ ص۱۰۳ ۸۴)

## ۵۔ میں ولی اللہ اور ولی الرحمٰن ہوں

یا ولی اللہ کنت لا اعرفک اے خدا کے ولی! میں اس سے پہلے تجھے نہیں پہچانتی تھی۔ اس کی



تفصیل یہ ہے کہ کشفی طور پر زمین میرے سامنے کی گئی اور اس نے یہ کلام کیا کہ میں اب تک تجھے نہیں پہچانتی تھی کہ تو ولی الرحمٰن ہے۔
(حاشیہ دافع البلاء ص۱۹، تحفہ خورد تحفہ کلاں ص۸)

## ۶۔ "میں آئینہ خدا نمائی ہوں"

خدا نمائی کا آئینہ میں ہوں۔ (نزول المسیح ص۸۴)

## ۷۔ میں نبی اللہ، خاتم الخلفاء اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کا دوسرا بازو ہوں!

اور وہی ہوں جس کا نام سرور انبیاء نے "نبی اللہ" رکھا ہے اور اس کو سلام کہا ہے اور اس کو اپنا "دوسرا بازو" قرار دیا ہے اور خاتم الخلفاء ٹھہرایا ہے۔ (نزول المسیح ص۴۸ تریاق القلوب ص۱۵۸)

## ۸۔ میں چینی الاصل ہوں

اسی کشف کے مطابق میرے بزرگ چینی حدود سے پنجاب میں پہنچے۔
(حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص۱۴)

## ٩- میں رجل فارسی ہوں

لناله رجل من فارس کا مصداق میں ہوں۔
(تحفہ گولڑویہ ص۲۹، تتمہ حقیقۃ الوحی ص۶۷، تریاق القلوب حاشیہ ص۱۴۵ ط ربوہ، طق ص۱۴۸/۱۲۷)

## ١٠- میں برلاس مغل ہوں

ہمارے خاندان کی قومیت ظاہر ہے اور وہ یہ ہے، وہ قوم کے برلاس مغل ہیں
(تریاق القلوب حاشیہ ص۱۴۵ ربوہ، طق ص۱۲۷)

## ١١- میں سیّد ہوں

سو میں اگرچہ علوی تو نہیں ہوں مگر بنی فاطمہ میں سے ہوں۔ میری بعض دادیاں مشہور اور صحیح النسب سادات میں سے تھیں۔
(نزول المسیح حاشیہ ص۴۸۔ تریاق القلوب ص۱۵۸ حاشیہ ص۱۴۵)

## ١٢- میں معجون مرکب ہوں

میں اپنے خاندان کی نسبت کئی دفعہ لکھ چکا ہوں کہ وہ ایک شاہی خاندان ہے اور بنی فارس اور بنی فاطمہ کے خون سے ایک معجون مرکب ہے۔



(تریاق القلوب ص۱۵۹، طق ص۱۲۷، ص۱۳۹)

## ١٣- میں سلمان ہوں

چنانچہ وہ عزّ و جلّ ایک اپنی وحی میں جو حکایتاً عن الرسول ہے، میرا نام سلمان رکھتا ہے۔
(نزول المسیح حاشیہ ص۵، طق ص۴۹)

## ١٤- یسوع کا ایلچی ہوں

جناب ملکہ معظمہ کے حضور میں یسوع کی طرف سے ایلچی ہو کر باادب التماس کروں۔
(تحفہ قیصریہ ص۳۳، طق ۲۴)

## ١٥- میں حسین سے بہتر ہوں

(الف) میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے جو اس حسین سے بہتر ہے۔
(دافع البلاء ص۲۹، تحفہ خورد، تحفہ کلاں ص۱۳ نزول المسیح ص۵۲)
(ب) کربلائے است سیر ہر آنم؛ صد حسین است در گریبانم
(نزول المسیح ص۹۹)

## ١٦- میں مسیح موعود ہوں

تواتر سے اس بارے میں الہامات شروع ہوئے کہ تو

ہی مسیح موعود ہے۔
(اربعین ۲ ص۲۷، ص۳۲ - اعجاز احمدی ص۲، تریاق القلوب
ص۱۵۵ طبع ربوہ)

## ۱۷- میں مہدی ہوں

مجھے مسیح اور مہدی بنایا گیا۔ (نجم الہدی حاشیہ ص۷)
نوٹ: یہ دعویٰ مرزا صاحب کی اکثر کتب میں موجود ہے۔

## ۱۸- میں حارث مددگار مہدی ہوں

واضح ہو کہ یہ پیشین گوئی جو ابو داؤد کی صحیح میں درج ہے کہ ایک شخص حارث نام کا...... نکلے گا جو آلِ رسول کو تقویت دے گا۔ الہامی طور پر مجھ پر ظاہر کیا گیا ہے، کہ یہ پیشین گوئی اور مسیح کے آنے کی پیشین گوئی۔ جو مسلمانوں کا امام اور مسلمانوں میں سے ہو گا، دراصل یہ دونوں پیشین گوئیاں متحد المضمون ہیں اور دونوں کا مصداق یہی عاجز ہے۔
(ازالہ اوہام خورد ص۷۹، کلاں ص۳۵ ط ۵)

## ۱۹- میں ملہم ہوں

خدا تعالیٰ نے اپنے الہام اور کلام سے مجھے مشرف کیا۔
(تریاق القلوب ص۱۵۵، ط ربوہ، قادیان ص۱۳۶)



## ۲۰- میں شفیع ہوں

آج تمہارے لئے بجز اس مسیح کے اور کوئی شفیع نہیں۔
دافع البلاء ص۲۵/۲۶

## ۲۱- میں مسیح موعود سے بہتر ہوں

خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا جو اُس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور اس نے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔
(دافع البلاء ص۲۷، تختی خورد، کلاں ص۱۳)

## ۲۲- میں مریم بھی ہوں اور عیسیٰ بھی ہوں

براہین احمدیہ میں اوّل خدا نے میرا نام مریم رکھا۔ پھر اس میں صدق کا رُوح پھونکنے کے بعد اس کا نام عیسیٰ رکھا۔
(حقیقۃ الوحی حاشیہ ص۳۲۷، ص۳۳۹، انجام آتھم ص۹۸
کشتی نوح ص۴۶ ربوہ، قادیان ۴۵، تریاق القلوب ص۱۵۵
نزول المسیح حاشیہ ص۶)

## ۲۳- میں مسیح ابن مریم ہوں

وَسَمَّانِي الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ (میرا نام مسیح ابن مریم رکھا)

(انجام آتھم ص۷۵، حقیقۃ الوحی ص۳۳۹ و ص۱۹۳ وحاشیہ ص۷۲)

۲۴- **میں ابن مریم سے بہتر ہوں**

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ دو، اس سے بہتر غلام احمد ہے۔
(ق ۲۰، دافع البلاء ص۳۹، درثمین اردو ص۶۴)

۲۵- **میں بیت اللہ ہوں**

خدا نے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ رکھا۔
(تذکرہ ط ۲ ص۳۵، حاشیہ اربعین ص۱۶)

۲۶- **میں حجر اسود ہوں**

یکے پائے من بوسید، من گفتم کہ حجر اسود منم (میں نے کہا کہ حجر اسود میں ہوں۔
(حاشیہ اربعین ص۱۶، الاستفتا، حقیقۃ الوحی ص۴۱، تذکرہ ط ۲ ص۳۶)

۲۷- **میں رسول ہوں**

سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا
(دافع البلاء کلاں تختی ص۱۱، تختی خورد ص۲۳، حقیقۃ الوحی ص۱۰۳، ۱۰۷، انجام آتھم ص۶۲)



۲۸- **میں مظہر انبیاء ہوں**

جیسا کہ براہین احمدیہ میں لکھا گیا ہے۔ خدا تعالےٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرا۔
(حقیقۃ الوحی حاشیہ ص۷۲)

| | |
|---|---|
| ۲۹ | میں آدم ہوں |
| ۳۰ | میں شیث ہوں |
| ۳۱- | میں نوح ہوں |
| ۳۲ | میں ابراہیم ہوں |
| ۳۳ | میں اسحٰق ہوں |
| ۳۴- | میں یعقوب ہوں |
| ۳۵- | میں یوسف ہوں |
| ۳۶- | میں موسیٰ ہوں |

| | |
|---|---|
| ٣٧ | میں داود ہوں |
| ٣٨ | میں سلیمان ہوں |
| ٣٩ | میں یحییٰ ہوں |
| ٤٠ | میں ظلی محمد اور احمد ہوں |

(الف) میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں، اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں۔

(حقیقۃ الوحی حاشیہ صـ ٧٢)

(ب) چنانچہ آدم، ابراہیم، نوح، موسیٰ، داؤد، سلیمان یوسف، یحییٰ، عیسیٰ وغیرہ یہ تمام نام براہین احمدیہ میں میرے رکھے گئے اور اس صورت میں گویا تمام انبیاء گذشتہ اس امت میں دوبارہ پیدا ہوگئے۔

نزول المسیح حاشیہ صـ ٤

| | |
|---|---|
| ٤١ | میں محمد ہوں |



| | |
|---|---|
| ٤٢ | میں احمد ہوں |
| ٤٣ | میں مصطفیٰ ہوں |
| ٤٤ | میں مجتبیٰ ہوں |

(الف) خدا تعالےٰ نے آج سے چھبیس برس پہلے میرا نام براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا ہے۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صـ ٦٧۔ ایک غلطی کا ازالہ صـ ٣ تا ١١، ١٢)

(ب) اگر میں کوئی علیحدہ شخص نبوت کا دعویٰ کرنے والا ہوتا تو خدا تعالےٰ میرا نام محمد اور احمد اور مصطفےٰ اور مجتبیٰ نہ رکھتا۔ (پھر فرمایا) ہر بات میں وجود محمدی میں مجھے داخل کر دیا۔ (نزول المسیح حاشیہ صـ ٥)

| | |
|---|---|
| ٤٥ | میں احمد مختار ہوں |

آدمم نیز احمد مختار، در برم جامۂ ہمہ ابرار

(نزول المسیح صـ ٩٩)

| | |
|---|---|
| ٤٦ | اِسْمُهٗ اَحْمَد کا مصداق میں ہی ہوں |

اور جیسا کہ آیت ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمه احمد" میں یہ اشارہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کا آخر زمانہ میں ایک مظہر ظاہر ہوگا گویا وہ اس کا ایک ہاتھ ہوگا جس کا نام آسمان پر احمد ہوگا اور وہ حضرت مسیح کے رنگ میں جمالی طور پر دین کو پھیلائے گا۔

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۲۱، تحفہ کلاں صفحہ ۳۲ طبع ربوہ)

۴۷۔ **میں رحمۃ للعالمین ہوں**

(مرزا صاحب کو الہام ہوا) وقال وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین یعنی وگفت ترا از بہر ہمیں عرض فرستادم کہ بر تمام جہانیاں رحمت کنیم۔

(انجام آتھم صفحہ ۷۸)

۴۸۔ **میں خاتم الانبیاء ہوں**

کیونکہ میں بارہا بتلا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت "وآخرین منھم لما یلحقوا بھم" بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں۔ (ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۱۰-۱۴-۱۵)

۴۹ **میں صاحب شریعت نبی ہوں**

ماسوا اس کے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے۔ جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب شریعت ہوگیا۔ پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے



مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی۔

(اربعین نمبر ۴ صفحہ ۶)

۵۰ **میں تمام انبیاء سے افضل ہوں سوائے آنحضرت کے**

بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس نے اس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے۔ باستثناء ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام انبیاء علیہم السلام میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے اور خدا نے اپنی حجت پوری کر دی ہے۔ اب چاہے کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۶۔ نیز اشعار مندرجہ نزول المسیح صفحہ ۹۹، ۱۰۰)

۵۱ **میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہوں**

اس کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔ اب کیا تو انکار کرے گا۔

(اعجاز احمدی صفحہ ۷۱)

نیز تحفہ گولڑویہ صفحہ ۴۰ ط ربوہ صفحہ ۹۶ پر آنحضرت کے معجزات کی تعداد تین ہزار لکھی ہے اور براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۶ پر اپنے معجزات کی تعداد دس لاکھ بتائی ہے۔

۵۲ **میں فرشتہ ہوں**

۵۳ **میں میکائیل ہوں**

## ۵۴ میں خدا کی مثل ہوں

اور بعض نبیوں کی کتابوں میں میری نسبت بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ آگیا ہے اور دانی ایل نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں - خدا کی مانند۔

(اربعین ۳ حاشیہ ۲۵۳ ۔ ضمیمہ تحفہ گولڑویہ حاشیہ ص ۲۵)

## ۵۵ میں مظہر خدا ہوں

میرا آنا خدا کے کامل جلال کے ظہور کا وقت ہے۔ (آگے فرماتے ہیں) انسانی مظہر کے ذریعہ اپنا جلال ظاہر کرے گا۔

(حقیقۃ الوحی ص ۱۵۴)

## ۵۶ میں خدا کا بیٹا ہوں

(الف) انت منی بمنزلۃ ولدی۔ (الاستفتار ص ۸۲)

(ب) انت منی بمنزلۃ اولادی۔ (اربعین ۴ ص ۲۳)

(ج) اسمع ولدی (البشریٰ ج ۱ ص ۴۹)

## ۵۷ میں خدا کا نطفہ ہوں

انت من مائنا وھم من فشل - مرزا صاحب کو الہام ہوا کہ تو ہمارے پانی سے ہے اور دوسرے لوگ فشل سے۔



(اربعین ۲ ص ۳۹ ، اربعین ۳ ص ۴۱)

(نوٹ) عربی لغت میں " ماء " سے مراد نطفہ ہے، قرآن مجید میں ہے :-

(الف) ھوالذی خلق من الماء بشراً (الآیۃ) اللہ وہ ذات ہے جس نے انسان کو پانی (نطفہ) سے پیدا کیا۔

(ب) فلینظر الانسان مم خلق ٭ خلق من ماءٍ دافق یخرج من بین الصلب والترائب پس چاہیئے کہ دیکھے انسان کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا وہ پانی اچھلنے والے سے پیدا کیا گیا جو کہ باپ کی پیٹھ اور ماں کی چھاتیوں سے نکلتا ہے۔

اور بھی کئی آیات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ " ماءً " سے مراد نطفہ ہے۔ کتب تفاسیر میں اس کی تشریح موجود ہے اگر مرزا صاحب کے الہام میں " ماءً " سے مراد تقویٰ یا طہارت کا پانی مراد لیا جائے تو ماننا پڑے گا کہ مرزا صاحب عربی لغت سے قطعاً ناواقف تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرزا صاحب نے اپنے آپکو خدا کا نطفہ کہا ہے (از مرتب)

## ۵۸ میں خدا کا باپ ہوں

انا نبشرک بغلام حلیم مظہر الحق والعلا کانّ اللہ نزل من السماء ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جو حق اور بلندی کا مظہر ہوگا ، گویا خدا

آسمان سے اترے گا۔ تذکرہ ط ۲ ص ۶۴۶
(انجام آتھم ص ۶۲)

(نوٹ): جب مرزا صاحب کا بیٹا خدا ہوا، تو مرزا صاحب بقیناً خدا کے باپ ہوں گے۔ (از مرتب)

## ۵۹ میں خدا کی بیوی ہوں

جناب مرزا صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

ع۱ میرا خدا سے ایک نہانی تعلق ہے جو نا قابل بیان ہے۔
(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۶۳ طبع ربوہ)

اس ناقابل بیان حالت کو قاضی یار محمد صاحب بی اے ایل پلیڈر نے اپنے ٹریکٹ نمبر ۳۴ موسومہ "اسلامی قربانی" ص ۱۲ پر بالفاظ مرزا اس طرح تحریر کیا:

ع۲ حضرت مسیح موعود نے ایک موقعہ پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالےٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا۔ سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے۔

ع۳ بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے مگر خدا تعالےٰ تجھے اپنے انعامات دکھائے گا جو متواتر ہوں گے اور تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہو گیا ہے۔



ایسا بچہ جو بمنزلہ اطفال اللہ ہے[1]
(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۱۴۳)

## ۶۰ میں صفت کن کا مالک ہوں

(الہام ہے) انما امرک اذا اردت شیئا ان تقول له کن فیکون (اے مرزا) تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔
تذکرہ ص ۵۲۵، ۶۵۶، ط ۲ ص ۸۲۶ (حقیقۃ الوحی ص ۱۰۵)

## ۶۱ میں محیی اور ممیت ہوں

واعطیت صفۃ الافناء والاحیاء من الرب الفعال
اور مجھ کو فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے اور یہ صفت خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو ملی ہے۔
(خطبہ الہامیہ ص ۵۵/۵۶، طبع ربوہ)

---

[1] مندرجہ بالا تینوں حوالے اس بات کو ثابت کرنے کیلئے کافی ہیں کہ مرزا صاحب کا خدا سے تعلق پنہانی میاں بیوی کا تعلق ہے۔ جس کا آپ نے اپنے مرید خاص کے سامنے اظہار فرمایا اور مخلص مرید نے اس ملفوظ کو شائع کر کے حق تبلیغ ادا کیا۔ نیز یہ الفاظ کہ حیض تحلیل ہو کر بچہ بن گیا ہے۔ وہ بچہ بھی اطفال اللہ کے بمنزلہ ہے اس کا صاف ترجمہ خدا کے بیٹے کی طرح ہے کیونکہ یہ حیض اور بچہ مرزا صاحب میں تھا اس لئے مرزا صاحب اپنے خدا کی بیوی ٹھہرے خود ہی قاضی صاحب فرماتے ہیں:
کہ سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے۔

۶۲ **میں الاعلیٰ ہوں**

وانت اسمی الاعلیٰ (مرزا صاحب کو الہام ہوا کہ الاعلیٰ میرا نام ہے ۔)

(تذکرہ ط ۲ صـ۳۳۸ ، اربعین ۲ ، صـ۳۴ )

۶۳ **میں خدا کا جانشین اور خلیفہ ہوں**

میں نے ارادہ کیا کہ اپنا جانشین بناؤں تو میں نے آدم کو یعنی تجھے پیدا کیا ۔ (کتاب البریہ صـ۸۳ ، ط ربوہ ط ا صـ۷۶ )

۶۴ **میں خالق ہوں**

میں نے پہلے تو آسمان و زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہیں تھی ۔ پھر میں نے منشاء حق کے موافق اسکی ترتیب و تفریق کی اور میں نے دیکھا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں ۔

(کتاب البریہ صـ۸۵ ، آئینہ کمالات اسلام صـ۵۶۵،۵۶۴ ط ا صـ۷۹ ، ط ربوہ )

۶۵ **میں تمام انسانوں کو نجات دینے والا ہوں**

اب دیکھو ! خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لئے



مدار نجات ٹھہرایا جس کی آنکھیں ہوں دیکھے اور جس کے کان ہوں سنے ۔

(اربعین ۴ حاشیہ صـ۶ )

۶۶ **میں خدا ہوں**

میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں (پھر فرماتے ہیں ) اور اس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہوئی (پھر فرماتے ہیں ) میری اپنی عمارت گر گئی اور رب العالمین کی عمارت نظر آنے لگی اور الوہیت بڑے زور کے ساتھ مجھ پر غالب ہوئی (اس کے بعد لکھتے ہیں ) اور اس حالت میں ، میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں ۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا ، جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں نے منشاءِ حق کے موافق اس کی ترتیب و تفریق کی اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں ۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا انا زینا السماء الدنیا بمصابیح پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہو گئی اور میری زبان پر جاری ہوا ۔ اردت ان استخلف فخلقت آدم ۔ انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم

یہ الہامات ہیں جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے میری نسبت میرے پر ظاہر ہوئے۔

(کتاب البریہ صہ ۸۵ تا ۸۷ ، آئینہ کمالاتِ اسلام صہ ۵۶۳ )

## ۶۷ میں رُدّر گوپال ہوں

چنانچہ جو ملک ہند میں کرشن نبی گزرا ہے جس کو رودّر گوپال بھی کہتے ہیں۔ (یعنی فنا کرنے والا اور پرورش کرنے والا) اس کا نام بھی مجھے دیا گیا ہے۔

(تذکرہ ط ۲ صہ ۴۴۴ ، تتمہ حقیقۃ الوحی صہ ۸۵ )

## ۶۸ میں کرشن ہوں

پس جیسا کہ آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں میں انتظار کرتے ہیں وہ کرشن میں ہی ہوں۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صہ ۸۵ )

## ۶۹ میں آریوں کا بادشاہ ہوں

یہ دعوےٰ صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالےٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے۔ آریوں کا بادشاہ۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی صہ ۸۵



## ۷۰ میں امین الملک جے سنگھ بہادر ہوں

تذکرہ ایڈیشن ۱۹۳۵ء صہ ۶۳۶ میں ہے کہ :۔

۸ ستمبر ۱۹۰۶ء بوقت فجر کئی الہام ہوئے ان میں سے ایک الہام یہ بھی ہے :۔ "امین الملک جے سنگھ بہادر"

## ۷۱ کرم خاکی ہوں

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں !

ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صہ ۹۷ )

---

# حرفِ آخر

مرزائی صاحبان ( لاہوری اور قادیانی ) سے اپیل کی جاتی ہے کہ مرزا صاحب کے " الہامات اور دعووں کے بعد مل کر مشورہ کریں اور پھر ایک مشترکہ اعلان کریں کہ مرزا صاحب کون تھے اور کیا تھے ؟ تاکہ ان کا صحیح مقام متعین ہو سکے ۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن ؎


**ابوالبشیر عرفانی**

خادم

**مجلس تحفظ ختم نبوت**

**احمد پور شرقیہ**

( بہاولپور )


## آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد چھوٹے مدعیانِ نبوت مسیحیت ، مہدویت کی آج تک کی تعداد

| نام کنیت | شہر یا ملک | سن | دعویٰ | نمبر شمار | نام کنیت | شہر یا ملک | سن | دعویٰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صاف بن صیاد | مدینہ منورہ | سنہ ۲ھ | نبوت | ۱۸ | علی بن محمد بن عبدالرحیم | بحرین | سنہ ۲۴۹ھ | نبوت |
| عیسیٰ اسود بن کعب | یمن | سنہ ۶ھ | نبوت | ۱۹ | یہود بن ابان | " | سنہ ۲۶۰ھ | " " |
| طلیحہ بن خویلد اسدی | خیبر (مدینہ) | سنہ ۸ھ | نبوت | ۲۰ | ابوالعباس | قاہرہ | سنہ ۲۹۸ھ | " |
| مسیلمہ بن کبیر | یمامہ | سنہ ۱۰ھ | نبوت | ۲۱ | عبیداللہ بن احمد کرمیہ | مصر | سنہ ۳۰۱ھ | " |
| سجاح بنت حارث | الجزیرہ | سنہ ۱۳ھ | نبوت | ۲۳ | مادطی | سوڈان | سنہ ۳۱۶ھ | " |
| مختار ابن عبید ثقفی | کوفہ | سنہ ۶۳ھ | نبوت | ۲۴ | ابو محمد حامیم | افریقیہ | سنہ ۳۱۳ھ | " |
| بیان بن سمعان تمیمی | کوفہ | سنہ ۹۶ھ | نبوت | ۲۵ | احمد بن کیال | افغانستان | سنہ ۳۱۶ھ | " |
| ابو منصور عجلی | کوفہ | سنہ ۱۲۰ھ | نبوت | ۲۶ | تنجیت (عورت) | افریقیہ | سنہ ۳۱۸ھ | " |
| مغیرہ بن سعید عجلی | کوفہ | سنہ ۱۲۹ھ | نبوت | ۲۷ | جوع ( " ) | " | سنہ ۳۲۲ھ | " |
| صالح بن طریف | اندلس | سنہ ۱۳۰ھ | نبوت | ۲۸ | الحاکم فاطمی خلیفہ | قاہرہ | سنہ ۴۱۰ھ | خدا |
| محمد بن فضلاس الخطاب | کوفہ | سنہ ۱۳۳ھ | نبوت | ۲۹ | حمزہ زوزنی | مصر | سنہ ۴۱۱ھ | نبوت |
| اسحاق اخرس | مراکش | سنہ ۱۳۵ھ | نبوت | ۳۰ | سکون بن نالمق | قاہرہ | سنہ ۴۲۶ھ | مظہر خدا |
| حرب بن عبداللہ | بغداد | سنہ ۱۳۸ھ | مسیح موعود | ۳۱ | اصغر بن ابوالحسن ثعلبی | حران | سنہ ۴۲۹ھ | مسیح موعود |
| حکیم مقنع | " | سنہ ۱۴۸ھ | نبوت | ۳۲ | بہافرید بن ماہ فروردین | نیشاپور | سنہ ۴۴۲ھ | نبوت |
| استاد سیس | ایران | سنہ ۱۵۳ھ | " | ۳۳ | ابوعبداللہ بن شباس | صمیرہ | سنہ ۴۵۰ھ | خدا |
| بابک خرامی | بغداد | سنہ ۲۰۱ھ | خدا | ۳۴ | ابن تومرت | مراکش | سنہ ۴۵۰ھ | مہدی موعود |
| ابوعیسیٰ بن یعقوب | اصفہان | سنہ ۲۱۸ھ | نبوت | ۳۵ | محمد بن عبداللہ عاضد | قاہرہ | " " | " " |

| نمبر شمار | نام کنیت | شہر ملک | سن | دعویٰ |
|---|---|---|---|---|
| ۳۶ | حسین بن عمران | عراق | سنہ ۲۸۳ھ | نبوت |
| ۳۷ | ابوالحسن علی عنبر شمیم | بغداد | سنہ ۲۸۰ھ | خدا |
| ۳۸ | محمود احمد گیلانی | عراق | سنہ ۶۰۰ھ | نبوت |
| ۳۹ | قطب الدین احمد | افریقہ | سنہ ۶۵۵ھ | 〃 |
| ۴۰ | رشید الدین ابوالحسن سنان | شام | سنہ ۶۵۰ھ | مظہر خدا |
| ۴۱ | احمد بن ہلال | دمشق | سنہ ۷۸۰ھ | نبوت |
| ۴۲ | سید محمد جونپوری | ہندوستان | سنہ ۸۴۰ھ | مہدی موعود |
| ۴۳ | بایزید عبداللہ انصاری | 〃 | سنہ ۹۵۵ھ | نبوت |
| ۴۴ | جان محمد فرہی | سندھ | سنہ ۸۸۶ھ | مسیح موعود |
| ۴۵ | شیخ محمد فرہی | 〃 | سنہ ۸۹۵ھ | 〃 |
| ۴۶ | احمد بن عبداللہ عباسی | مراکش | سنہ ۹۷۰ھ | مہدی موعود |
| ۴۷ | میر محمد نوربخش | گجرات | سنہ ۹۸۰ھ | 〃 |
| ۴۸ | احمد بن علی محیرتی | یمن | سنہ ۱۰۴۰ھ | 〃 |
| ۴۹ | محمد بن عاصم ازنک | کردستان | سنہ ۱۰۷۰ھ | 〃 |
| ۵۰ | محمد بن عبداللہ | ترکی | سنہ ۱۰۷۵ | 〃 |
| ۵۱ | سیوی یاسبا تائی | 〃 | سنہ ۱۰۷۶ھ | مسیح موعود |
| ۵۲ | میر محمد حسین مشہدی | ایران | سنہ ۱۰۷۹ھ | 〃 |
| ۵۳ | علی محمد باب | 〃 | سنہ ۱۲۴۰ھ | مامور من اللہ |
| ۵۴ | قرۃ العین (عورت) | 〃 | سنہ ۱۲۵۰ھ | مظہر فاطمہ |
| ۵۵ | صبح ازل | ایران | سنہ ۱۲۵۰ھ | مامور من اللہ |
| ۵۶ | بہاء اللہ | 〃 | سنہ ۱۲۷۰ھ | 〃 |
| ۵۷ | ملا محمد علی بارفروشی | 〃 | سنہ ۱۲۷۲ھ | 〃 |

| نمبر شمار | نام کنیت | شہر ملک | سن | دعویٰ |
|---|---|---|---|---|
| ۵۸ | موسیٰ شاہ بخاری | ایران | سنہ ۱۲۹۰ھ | من یظہرہ اللہ |
| ۵۹ | محمد احمد سوڈانی | سوڈان | سنہ ۱۸۸۰ء | مہدی موعود |
| ۶۰ | مرزا غلام احمد قادیانی | قادیان | سنہ ۱۹۰۱ء | مہدی، نبی |
| ۶۱ | چراغ دین | جموں کشمیر | سنہ ۱۹۰۳ء | نبوت |
| ۶۲ | عبداللہ تیماپوری | حیدرآباد | سنہ ۱۹۰۳ء | 〃 |
| ۶۳ | عبداللہ ٹھواری | چیچہ وطنی | سنہ ۱۹۰۷ء | 〃 |
| ۶۴ | احمد سعید قادیانی | سمبڑیال | سنہ ۱۹۷۷ء | نبوت |
| ۶۵ | احمد نور سرفروش | قادیان | سنہ ۱۹۱۸ء | 〃 |
| ۶۶ | یحییٰ عین اللہ | صوبہ بہار | سنہ ۱۹۲۰ء | 〃 |
| ۶۷ | خواجہ اسمٰعیل | لندن | سنہ ۱۹۳۰ء | 〃 |
| ۶۸ | منشی ظہیر الدین اروپی | گوجرانوالہ | سنہ ۱۹۰۶ء | مظہر یوسف |
| ۶۹ | عبداللطیف گناچوری | گجرات | سنہ ۱۹۱۰ء | مہدی موعود |
| ۷۰ | نبی بخش قادیانی | معراجکے | سنہ ۱۹۱۱ء | مامور من اللہ |
| ۷۱ | فضل احمد چنگا | راولپنڈی | سنہ ۱۹۲۳ء | مسیح موعود |
| ۷۲ | تموتھی عرف کارڈیلی علی | لاطینی امریکہ | سنہ ۱۹۲۶ء | نبوت |
| ۷۳ | صدیق دیندار | حیدرآباد | سنہ ۱۹۱۰ء | متعدد دعاوی |
| ۷۴ | عالی جاہ محمد | امریکہ | سنہ ۱۹۵۲ء | مہدی موعود |
| ۷۵ | بشارت احمد | ملوکیا کلوٹی | سنہ ۱۹۷۷ | مہدویت |
| ۷۶ | محمود مروا | نائیجیریا | سنہ ۱۹۸۱ء | نبوت |
| ۷۷ | محمد علی | غازی چک شیخوپورہ | سنہ ۱۹۸۲ء | 〃 |
| ۷۸ | غلام فرید | کٹکہ ہزارہ | سنہ ۱۹۸۳ | 〃 |
| ۷۹ | بشیر احمد | خیرپور سندھ | سنہ ۱۹۸۴ جنوری | مہدویت |

# کیا آپ نے کبھی غور کیا

کہ — قادیانی —

- ہمارے نوجوانوں کو ورغلا کر مرتد بنا رہے ہیں
- اس مقصد کیلئے وہ کروڑوں روپے پانی کی طرح بہا رہے ہیں

## جب آپ حق پر ہیں تو

آپ نے ناموسِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے کیا انتظام کیا، کیا یہ آپ کی ذمہ داری نہیں کہ قادیانیوں کی خطرناک سرگرمیوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں؟ اگر ہے تو آج ہی

ملت اسلامیہ کا بین الاقوامی ہفت روزہ

## ختم نبوت

کراچی

کا مطالعہ کریں

- نفیس کتابت
- عمدہ طباعت
- سفید کاغذ پر

ہفت روزہ ختم نبوت مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی بھرپور ترجمانی کرتا ہے اور مجلس کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچاتا ہے۔

**معیاری مضامین جس میں**

مرزائیت کا جدید انداز میں تجزیہ کیا جاتا ہے
دینی و اصلاحی مضامین بھی شائع کیے جاتے ہیں

الحمدللہ یہ ہفت روزہ امریکہ، برطانیہ، اسپین، ماریشس، جنوبی افریقہ، نائیجیریا، سعودی عرب، قطر، بنگلہ دیش، آسٹریلیا بھی جاتا ہے

ہر جمعہ کو پابندی سے شائع ہوتا ہے

## تعاون کا ہاتھ بڑھائیے

- خریدار بنیئے — بنائیے
- اشتہارات دیجئے۔
- مالی امداد فراہم کیجئے۔

انشاء اللہ اس میں دنیا و آخرت کا فائدہ ہے